11220 ـ اللہ تعالی کے اسم " المقیت " کا معنی ۔

سوال

اللہ تعالی کے اسم " المقیت " کا معنی کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

ابن جریر رحمہ اللہ تعالی نے اس کے معنی میں کئ ایک اقوال نقل کئے ہیں:

المقیت : حفیظ حفاظت کرنے والا ، شہید گواہ ، حسب کفایت کرنے والا ، اورالقائم ہرچیز کی تدبیرکرنے والا۔

تو آخری معنی میں ٹھیک ہے ۔

اللہ تعالی مقیت ہے یعنی وہ ہرچیز کی حفاظت کرنے والا اورہر چیزپرشاہد اور قادر ہے ۔

توالمقیت : کا معنی حفیظ اورقدرت والا اور ہر چیز پرشاھد ہے ، اوروہی ہے جو مخلوق کی روزی اتارتا اور ان کی روزی تقسیم کرتا ہے ۔

اور المقیت : کا معنی ممد بھی ہے ، وہ اللہ سبحانہ وتعالی حیوانات کا مدبر ہے یہ کہ انہیں پیدا کیااوران میں سے اوقات گزرنے کے ساتھ کچھ نہ کچھ حلال کرتا اوراس کے عوض میں اس کے علاوہ کردیتاہے ، تو انہیں ہروقت وہ چیز دیتا ہے جوکہ اس کے قائم ودائم رہنے کا سبب بنتا ہے تو جب ان میں سے کچھ ختم کرنے کا ارادہ کرے تو وہ چیز جو اس کے بقا کا سبب ہے اسے روک لیتا ہے تو وہ ہلاک ہوجاتی ہے ۔

اوربعض روایات میں المقیت کے بدلے المغیث کا لفظ آیا ہے ، اور المغیث کی تفسیریہ کی گئ ہے کہ وہ اپنے بندوں سختیوں میں جب اسے پکارتے ہیں تو ان کی مدد کرتا ہے ، اور ان کی اس دعا کو قبول کرتا اور انہیں اس سختی سے نجات دیتا ہے ۔

اورالمغیث المجیب اور المستجیب کے معنی میں ہے ، مگریہ کہ اغاثہ افعال میں اور استجابہ اقوال میں ہے اور بعض اوقات یہ دونوں ایک دوسرے کے لئے استعمال ہو جاتے ہیں ۔

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

اور وہ اپنی ساری مخلوق کا مددگار ہے اوراسی طرح وہ مظلوم کی بات کوسنتا ہے ۔ .